DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 912

DATED. 16 - 10 - 2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ .com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.10.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں ہائرایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	پشاوراسکول حادثہ پوری قوم کے لیے تکلیف دہ ہے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
04	لواحقین کوٹے پر بھرتیاں میرٹ پر ہوں گی، میر سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
06	شہریوں کو تحفظ کی فراہمی بنیادی حکومتی ذمہ داری ہے، ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگراخبارات
07	معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر دل افسردہ ہے، بابا غلام رسول عمرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
08	بچوں کی قیمتی جانوں کا زیادہ دل دہلا دینے والا ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	نیب بلوچستان کے زیراہتمام بین الجامعاتی مقابلوں کا انعقاد۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
11	ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیرصدارت ہنہ اوڑک کمیٹی کا جائزہ اجلاس۔	جنگ ودیگراخبارات
12	اے سی بری کا سریاب روڈ کا دورہ ٹریفک کی روانی کا جائزہ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	شہر میں ٹریفک روانی کے لیے انقلابی اصلاحات کا آغاز کردیا، ایس ایس پی ٹریفک۔	جنگ ودیگراخبارات
14	خواتین کو کاروبار کے لیے سہولیات فراہم کریں گے، بلال خان کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	آئی جی پولیس بلوچستان نے خاران پولیس کی موٹرسائیکلیں فراہم کردیں۔	جنگ ودیگراخبارات
16	کوئٹہ سے مشہد اور زاہدان کی پروازیں بحال ہوگئیں۔	جنگ ودیگراخبارات
17	نوجوان تعلیم کے ساتھ سیاسی جدوجہد میں بھی حصہ لیں، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان میں سرداری نظام ختم ہر شہری کو آئین وقانون کا پابند بنایا جائے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
19	منتخب حکومت برطرف کرنا جمہوری اقدار صوبائی خودمختاری کے منافی، خوشحال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

آپریشن ردالفتنہ 3 ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشت گرد ہلاک، بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد، خاران کوئٹہ شہر اپر کمشنر رخشان ڈویژن اغواء ،ژوب مختلف واقعات میں بچے سمیت دو افراد جاں بحق، نوشکی موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے حجام جاں بحق، کیچ فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک، نوشکی میں فائرنگ سے موٹرسائیکل سوار زخمی۔

عوامی مسائل:

فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا طویل لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان، کوئٹہ شہر میں پانی کی شدید قلت، شہری ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر، مستونگ بینکوں اور اے ٹی ایمز کی بندش شہری اپنی رقوم سے محروم، ماچی پوڑ ڈگری کالج کی تعمیر تعطل کا شکار طلباء کا مستقبل داؤ پر۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت تعلیم صحت کی سہولیات عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ وقت میں مکمل اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کی جائے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرے۔ دور دراز علاقوں میں فعال کئے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے ہی علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیو کے خاتمے کے لیے موثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے۔ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان میں بہتر گورننس کے لئے انتظامی اصلاحات ناگزیر"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور گورننس کی بہتری"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے.

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Empowering rural women" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"ایرانی بلوچستان میں گریٹ گیم کی پاکستان میں تپش"** کے عنوان سے نصرت جاوید کا مضمون تحریر کیا ہے.

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 OCT 2026

Page No. 1

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر مندوخیل

تعلیم پرامن و ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد

تعلیم کے فروغ میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان مندوخیل، وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالمالک ترین، سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری میجر نادر ہزارہ، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ اور پرنسپل موسیٰ کالج پروفیسر منظور احمد بڑیچ سمیت ماہرین تعلیم اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چار دہائیاں قبل جب اس کالج کی بنیاد رکھی جا رہی تھی تو بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع بہت محدود تھے۔

معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے، گورنر، وزیراعلیٰ

اس مشکل وقت میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی تعزیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں وہ تمام سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور غمزدگی کا اظہار کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پروردگار جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ و ہمت دے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی جاں بحق بچوں کے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کٹھن گھڑی میں خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ دریں اثنا وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر

تعلیم ایک ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، نوجوان ہمارے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک ہیں

گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کا فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے، جعفر مندوخیل

گورنر جعفر مندوخیل کا جنرل موسیٰ کالج کے کانووکیشن کے موقع پر گریجویٹس کیساتھ گروپ فوٹو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان مندوخیل، وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالمالک ترین، سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری میجر نادر ہزارہ، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ اور پرنسپل موسیٰ کالج پروفیسر منظور احمد بڑیچ سمیت ماہرین تعلیم اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

سکول حادثہ، قیمتی جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے، گورنر اور وزیراعلیٰ

مشکل گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے الگ الگ تعزیتی بیان ....

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

میں پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے، جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں وہ تمام سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور غمزدگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعۃ المبارک 4 رجمادی الاول 1448ھ 16 راکتوبر 2026ء نمبر 283

محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے

سرفراز بگٹی

ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے، اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایت

ضلع واشک میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان، دیہی خواتین بلوچستان کی معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کررہی ہیں، پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا موثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے موثر اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ موثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ انہوں نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بروقت اور موثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل قدر ہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ اجلاس کے بعد ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 04 جمادی الاول 1448ھ 16 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 95

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

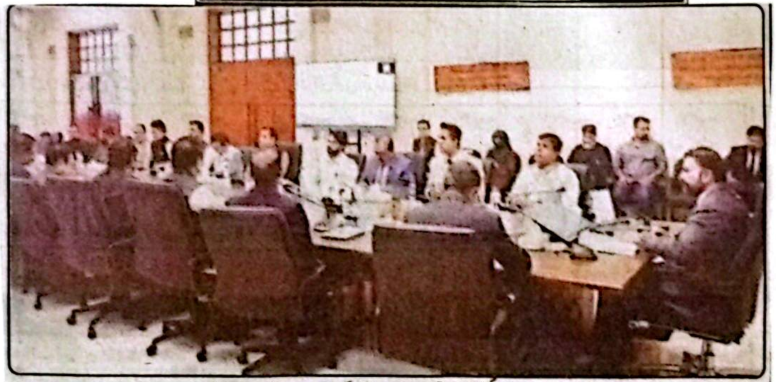

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال بہتر طرز حکمرانی کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے

اداروں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا تعین انتظامی امور میں بہتری اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔

خواتین کی معاشی خودمختاری حکومت کا عزم ہے، وزیر اعلیٰ

دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل کی فراہمی ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 302 | جمعۃ المبارک 4 جمادی الاول 16 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات میں عوامی مفاد کو ترجیح دی جائے، سرفراز بگٹی

اداروں کی کارکردگی کا تعین عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے، متعلقہ حکام کو ہدایت

انتظامی ڈھانچے میں ایسی تجاویز کو اہمیت دی جائے جو حکومتی امور میں شفافیت میں معاون ہوں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جوابدہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1 Dated: 16 OCT 2026 Page No. 5

وزیراعلیٰ کا فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان

امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنیوالے اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور موثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف موثر کارروائیاں ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل قدر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ پاکستان کے محفوظ اور پرامن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور امن و استحکام کے لیے قومی سطح پر اتحاد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خواتین کو ہنرمند بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

معاشی خودمختاری کیلئے خواتین کو کاروبار کیلئے موثر مواقع فراہم کرینگے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایز پروگرام، ووکن بازارز اور خواتین کی معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کاروباری شخصیات کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیب اور کاروباری تربیت کے پروگرام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑیاں ہیں، جن کا مقصد خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں اور کاروباری مواقع تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ زراعت، لائیو اسٹاک، آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ذرائع معاش کے فروغ کے ذریعے دیہی خواتین کی معاشی استعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، جس سے نہ صرف ان کی زندگیوں میں بہتری آئے گی بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی کے نئے راستے کھلتے ہیں۔ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنا ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے جہاں ہر خاتون اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھ سکے اور اپنے خاندان و معاشرے کی بہتری میں حصہ ڈال سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کو بااختیار بنانے، ان کی معاشی خودمختاری کو فروغ دینے اور ان کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بااختیار دیہی خواتین ہی خوشحال بلوچستان کی بنیاد ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 جمعۃ المبارک 16 اکتوبر 2026ء بمطابق 4 جمادی الاول 1448ھ شمارہ نمبر 283

سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کو عملی نتائج سے منسلک کیا جائے، وزیر اعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا

چیف سیکرٹری کی مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعدادِ کار سے متعلق بریفنگ، محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کیلئے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعدادِ کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعدادِ کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 16۔اکتوبر 2026ء بمطابق 04 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 283

امن کو نقصان پہنچانیوالوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں

ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور امن و استحکام کے لیے قومی سطح پر اتحاد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحہ و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف مؤثر کارروائیاں ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔

خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانا حکومتی عزم کا حصہ ہے، سرفراز بگٹی

دیہی خواتین معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے

خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی کے نئے راستے کھلتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رائز پروگرام، وومن بازارز اور خواتین کی معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کاروباری شخصیات کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیب اور کاروباری تربیت کے پروگرام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑیاں ہیں، جن کا مقصد خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں اور کاروباری مواقع تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ زراعت، لائیو اسٹاک، آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ذرائع معاش کے فروغ کے ذریعے دیہی خواتین کی معاشی استعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سابق سپیکر صوبائی اسمبلی سید مطیع اللہ آغا ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 جمعہ 16 اکتوبر 2026ء بمطابق 04 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-281

سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کیلئے اصلاحات پر عملدرآمد ضروری ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا

اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعدادِ کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی

انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

واشک میں دہشت گردوں کی ہلاکت اہم پیشرفت ہے، وزیراعلیٰ

دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف مؤثر کارروائیاں ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

ظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹر نمبر بی سی ۔ کوئٹہ ۔1 — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 16 اکتوبر 2026ء 4 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 284

وزیراعلیٰ بلوچستان: سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری لانے کیلئے اصلاحات جاری رکھیں گے

صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف مؤثر کارروائیاں ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل قدر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ پاکستان کے محفوظ اور پرامن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور امن و استحکام کے لیے قومی سطح پر اتحاد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 16 اکتوبر 2026ء	4 جمادی الاول 1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ بی سی بی-10	232

اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی

حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے

انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 16 اکتوبر 2026ء 04 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 46

وزیراعلیٰ کا واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان

بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران ہندوستانی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے، ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے خلاف مؤثر کارروائیاں ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل قدر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ پاکستان کے محفوظ اور پرامن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور امن و استحکام کے لیے قومی سطح پر اتحاد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں، سرفراز بگٹی

دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے

خواتین کو معاشی طور پر خودمختار اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی اور کاروباری صلاحیتوں کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رائز پروگرام، وومن بازارز اور خواتین کی معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22 | جمعہ 16 اکتوبر 2026ء 04 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 190

خواتین کا ہر شعبہ میں مثبت و اہم کردار رہا ہے

سرفراز بگٹی

دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں

دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے

بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی بقیہ 4 صفحہ 6 پر

...مد حاصل ہونے پر پارلیمنٹ جب چاہے ایمرجنسی ختم ...رنے کا اختیار رکھتی ہے کیونکہ ہمیشہ کے لیے کوئی بھی ...ز نافذ نہیں رکھی جا سکتی۔ ایمرجنسی کے نفاذ اور سیاسی ...ورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ...فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں

...پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔ اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے اور پالیسیوں کے تسلسل سے یہ اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکریٹری کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی نے بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے محکمہ صحت، پولیو ورکرز اور والدین کی مشترکہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور تعاون قابل تحسین ہے۔ انہوں نے بچوں تک ویکسین پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آل پاکستان فیڈریشن آف ریڈیو یونینز بلوچستان کے صدر میر محمد رمضان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
13

alochistan Times
EDIA
ROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
.6 VOL XLV No. 1608 QUETTA Friday October 16, 2026 / Jumada al-Awwal 04, 1448 R

Bugti chairs review meeting on provincial reforms

Says rural women play vital role in social uplift

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday chaired a review meeting, continued for its second consecutive day, to evaluate provincial departments' performance and draft reform proposals.

[illegible] included a compre-

public.

He stressed that every department must fulfill its responsibilities effectively, and that performance should be linked to measurable results.The chief minister emphasized that the primary objective of these reforms is to make government institutions more effective and to [illegible]

Balochistan's socio-economic progress.In a message shared on social media platform X, the chief minister said empowering women economically and ensuring equal opportunities for their advancement remained a key commitment of the Balochistan government. He said the [illegible]

improve their access to business opportunities.The Chief Minister emphasized the importance of providing women living in rural and remote areas with access to education, healthcare, employment and financial resources. He noted that [illegible] women's participation

پشاور اسکول حادثہ پوری قوم کیلئے تکلیف دہ ہے، صادق عمرانی

سانحہ کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دلخراش سانحے میں بھاری جانی نقصان پوری قوم کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے جاں بحق بچوں اور اساتذہ کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا سے واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا، تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

لواحقین کوٹے پر بھرتیاں میرٹ پر ہوں گی، میر سلیم کھوسہ

ہرزون میں کمیٹی قائم کرکے فنڈز مناسب مقامات پر استعمال کیے جائیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیاں میرٹ، شفافیت اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق عمل کی جائیں گی، اس ضمن میں سفارش، دباؤ یا غیر ضروری مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈز بجٹ سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، چیف انجینئرز اور دیگر متعلقہ حکام شریک تھے۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ ہرزون کے چیف انجینئر کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور فنڈز مناسب مقامات پر استعمال کیے جائیں۔

معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، ظہور بلیدی

زرعی ترقی کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور آبی وسائل کا موثر استعمال ناگزیر ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، بلیلی روڈ کوئٹہ میں منعقدہ پہلی بلوچستان فوڈ ایگزیبیشن 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے فیتہ کاٹ کر دو روزہ نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف زرعی مصنوعات کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا ایف اواے کے نمائندے ولید مہدی نے کہا کہ بلوچستان میں یہ پہلی فوڈ ایگزیبیشن 2026 کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت FAO نے بلوچستان ریور بیسنز واٹر ریسورسز پروگرام RBWRP کے تحت کیا ہے۔ اور یہ تقریب 15 اور 16 اکتوبر تک جاری رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

شہریوں کو تحفظ کی فراہمی بنیادی حکومتی ذمہ داری ہے، ضیا لانگو

جرائم کی روک تھام اور منشیات کے خاتمے کے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں

امن و امان کے قیام سے متعلق کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیر داخلہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کا قیام، منشیات کا خاتمہ اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی جیل خانہ جات، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈی پی او پشین خلیل بگٹی سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ متعلقہ حکام نے علاقے میں امن و امان سے متعلق اقدامات اور درپیش مسائل پر بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر دل افسردہ ہے، بابا غلام رسول عمرانی

ان کے گھروں میں سناٹا اور والدین کے دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں

واقعہ کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے، صوبائی وزیر لیبر اینڈ مین پاور

نصیر آباد (این این آئی) صوبائی وزیر لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے پشاور کے علاقے ورسک کالونی میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ معصوم بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے کی خبر سن کر دل شدید افسردہ ہے یہ سوچ کر ہی دل کانپ اٹھتا ہے کہ جن والدین نے آج صبح اپنے بچوں کو پیار سے اسکول رخصت کیا، انہیں ان کی واپسی کی

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بجائے ان کے جاں بحق ہونے کی خبر سننا پڑی ان گھروں میں چھا جانے والے سناٹے اور والدین کے دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ وہ اس المناک سانحہ میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں اور اساتذہ کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔ چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور واقعہ کی مکمل و شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔

بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع دل دہلا دینے والا ہے، نور محمد دمڑ

متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں، صوبائی وزیر

زیارت (خ ن) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے حاجی نور محمد خان دمڑ نے جاں بحق

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے صوبائی وزیر نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی اور کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 OCT 2026

Page No. 15

بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں

منصوبے کے تحت خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کیلئے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روڈز کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے جاری

کوئٹہ(این این آئی)بلوچستان کی تقدیر بدلنے کے لیے سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔جاری رپورٹ کے مطابق سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراؤں کے 718 کلو میٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلو میٹر طویل منصوبے کیلئے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روڈز کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو.........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

چکا ہے۔سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ہنہ اوڑک کمیٹی کا جائزہ اجلاس

اجلاس کے دوران شہداء کے لواحقین اور زخمیوں کے معاوضوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ہنہ اوڑک کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق، ہنہ اوڑک کمیٹی کے نمائندوں اور حالیہ واقعات میں شہید ہونے والے افراد اور زخمیوں کے لواحقین نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ہنہ اوڑک کے مقامی مسائل، حالیہ واقعات میں شہداء کے لواحقین اور زخمیوں کے معاوضوں، متاثرہ خاندانوں کو درپیش مشکلات اور علاقے میں ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر شرکاء ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نے علاقے کے مسائل اور متاثرہ خاندانوں کے تحفظات سے متعلق اپنے خیالات پیش کیے۔اجلاس میں متعلقہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے حل، معاوضوں کے معاملات اور علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔

اے سی بروری کا سریاب روڈ کا دورہ، ٹریفک کی روانی کا جائزہ

ریڑھیاں سڑک کے کنارے کھڑی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمر نے سریاب روڈ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ریڑھی بانوں کی جانب سے ریڑھیاں کھڑی کرنے کے طریقہ کار اور ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیا۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ریڑھی بانوں سے ملاقات کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ اپنا روزگار جاری رکھیں، تاہم ریڑھیاں سڑک کے ایک کنارے پر مناسب انداز میں کھڑی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو اور شہریوں کو آمدورفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد ریڑھی بانوں کے روزگار کو متاثر کیے بغیر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، سڑکوں کو آمدورفت کے لیے کھلا رکھنا اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا تدارک کرنا ہے۔ریڑھی بانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی کاروباری سرگرمیاں اس انداز میں جاری رکھیں کہ پیدل چلنے والوں، گاڑیوں اور دیگر شہریوں کے لیے راستے میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔اسسٹنٹ کمشنر بروری نے ریڑھی بانوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور شہر میں ٹریفک کی بہتر روانی، نظم وضبط اور عوامی سہولت کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

نیب بلوچستان کے زیر اہتمام بین الجامعاتی مقابلوں کا انعقاد

تقریب کا بنیادی مقصد معاشرے میں بدعنوانی کیخلاف شعور و آگاہی تھا

قومی ذمہ داری کو فروغ دے کر پاک معاشرے کی بنیاد مضبوط بنائی جاسکتی ہے، مقررین

کوئٹہ (خ ن) قومی احتساب بیورو نیب (بلوچستان) نے آگاہی مہم کے تحت نیب کمپلیکس، کوئٹہ کینٹ میں انسداد بدعنوانی کے موضوع پر بین الجامعاتی تقریری مقابلوں (اردو و انگریزی)، مضمون نویسی کے مقابلوں (اردو و انگریزی)، پوسٹر سازی اور خطاطی کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔اس تقریب میں مختلف جامعات کے طلباء و طالبات ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

نے بھرپور جوش وخروش سے شرکت کی، جن میں نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی (SBK)، الحمد اسلامک یونیورسٹی، یونیورسٹی لاء کالج، بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامعہ بلوچستان اور بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) شامل تھیں۔اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوان نسل میں بدعنوانی کے منفی اثرات کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا، کردار سازی، دیانت داری اور شفاف طرز عمل کو فروغ دینا اور معاشرے میں بدعنوانی کے خلاف شعور و آگاہی کو مزید مستحکم کرنا تھا۔مقابلوں کے دوران شرکاء نے اپنی تخلیقی اور فکری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری، میرٹ، قانون کی پابندی، قومی ذمہ داری اور خود احتسابی جیسے اہم موضوعات کو اجاگر کیا۔تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اور ان میں ایمانداری، دیانت داری، قانون کے احترام اور قومی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دے کر ایک شفاف اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 OCT 2026 Page No. 16

شہر میں ٹریفک روانی کیلئے انقلابی اصلاحات کا آغاز کردیا، ایس ایس پی ٹریفک

منظم آمدورفت کے لیے ٹریفک سگنلز فعال، ٹریفک نظام کو سیف سٹی پراجیکٹ کیساتھ مکمل منسلک کردیا گیا، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ دوستین دشتی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے اور نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے انقلابی اصلاحات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ شہر میں منظم آمدورفت کے لیے ٹریفک سگنلز کو فعال کردیا گیا ہے، ٹریفک نظام کو سیف سٹی پراجیکٹ کے ساتھ مکمل طور پر منسلک کردیا گیا ہے کوئٹہ پراجیکٹ کے تحت ٹریفک پولیس کے تمام تر امور کی ڈیجیٹلائزیشن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب کے دورے کے موقع پر صحافیوں میں ڈرائیونگ لائسنس تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین، آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشن شہزادہ فرحت جان احمد زئی و موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی نے کہا کہ میڈیا معاشرے کا چوتھا ستون ہے، صحافی ٹریفک پولیس کی خامیوں اور غلطیوں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس میں افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لئے 40 اہلکار جدید موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم کردی گئی ہیں جبکہ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ٹریفک پولیس میں اہلکاروں کی کمی دور کرنے کے لئے ائی جی پولیس کی ہدایت پر خالی اسامیوں پر جلد میرٹ پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا جائے گا۔ شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور بدنظمی سے نمٹنے کے لیے 100 سے زائد تربیت یافتہ رضا کار ٹریفک پولیس کے شانہ بشانہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ٹریفک حادثات سے بچاؤ اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے مختلف تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم چلائی جارہی ہے۔

بلوچستان: پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیشرفت، 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی

یہ پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی/ بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے اور ان کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے انسداد پولیو کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلسل محنت اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا گزشتہ تین سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور انسداد پولیو کے لیے کیے گئے موثر اقدامات کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، پالیسیوں کے تسلسل اور انسداد پولیو پروگرام کی مسلسل نگرانی نے اس پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

خواتین کو کاروبار کیلئے سہولیات فراہم کرینگے' بلال خان کاکڑ

دیہی خواتین کو کاروبار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے آگاہی سیشن سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر عالمی یوم دیہی خواتین کے موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام کاروباری خواتین کیلئے بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر (بی ایف سی) سے متعلق آگاہی سیشن منعقد ہوا، جس میں صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین انٹرپرینیورز نے شرکت کی۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ خواتین اور نوجوانوں کو کاروبار اور ہنرمندی کی ترقی کی جانب راغب کر کے ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، تاکہ وہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ صوبے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایف سی کے ذریعے خواتین کو کاروبار شروع کرنے کیلئے رہنمائی، سہولیات اور متعلقہ اداروں سے رابطے میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ ایم ڈی بی نیوٹا عبدالکبیر زرکون نے بی نیوٹا کی خدمات پر روشنی ڈالی جبکہ سی ای او بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ عبدالمنان نے بھی ادارے اور بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر کے آپریشنز، خدمات اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے شرکا کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایک پینل ڈسکشن کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ طلزئی، منیجر سمیڈا محمد اقبال، بی ویمن یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز کی سربراہ نازنین درانی، ایس آئی اے کے شریک بانی نثار آغا اور ڈیج پاکستان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر دیدار مینگل نے شرکت کی۔ تقریب میں خواتین انٹرپرینیورز کی جانب سے مختلف [illegible] اور کاروباری سرگرمیوں پر مشتمل اسٹالز بھی لگائے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

آئی جی پولیس بلوچستان نے خاران پولیس کو موٹر سائیکلیں فراہم کردیں

ڈی آئی جی رخشان عبدالحی بلوچ نے ایگل اسکواڈ کا باقاعدہ افتتاح کردیا

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی جانب سے پولیس کی استعداد کار میں اضافے اور ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو مؤثر بنانے کے لیے خاران پولیس کو نئی سی جی 125 موٹر سائیکلیں فراہم کردی گئیں۔ اس سلسلے میں ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحی بلوچ اور قائم مقام ایس پی خاران داد محمد مینگل کے ہمراہ ایگل اسکواڈ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحی بلوچ نے ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی جرائم کی روک تھام اور شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ افتتاح کے بعد ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو نئی فراہم کردہ موٹر سائیکلوں پر خاران شہر کے مختلف علاقوں میں گشت کے لیے روانہ کردیا گیا۔ ایگل اسکواڈ کے قیام اور نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی کا مقصد شہر میں پولیس کی گشت کو مزید مؤثر بنانا جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو بروقت پولیس امداد فراہم کرنا ہے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ سے مشہد اور زاہدان کی پروازیں بحال ہوگئیں

صوبے کی تاجر برادری اور عوام کا پروازیں بحال ہونے پر اظہار مسرت

کوئٹہ (پ ر) زاہدان ایران سے ایران ایئر کی پرواز IRA0827 کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کے بعد کوئٹہ سے 92 مسافروں کو لے کر زاہدان کے لئے اڑان بھری۔ کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیداروں جنگیان بلوچ، سردار ایوب مریانی، جمعہ خان بادیزئی، ے، ایئرپورٹ منیجر کوئٹہ ایئرپورٹ خالد کاکڑ اور دیگر نے (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

ایران ایئر کی پرواز سے آنے والے زاہدان چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں کا استقبال کیا۔ کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران ایئر پروازوں کا آغاز کا افتتاح دسمبر 2025 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کیا تھا۔ کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں کچھ عرصہ سے بین الاقوامی حالات کی وجہ سے معطل تھی جو آج دوبارہ بحال ہوگئی، کوئٹہ سے ایران مشہد و زاہدان پروازوں کے دوبارہ آغاز کو بلوچستان کے تاجر برادری اور عوام نے نہایت سراہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 OCT 2026 Page No. 17

بلوچستان میں سرداری نظام ختم، ہر شہری کو آئین و قانون کا پابند بنایا جائے، ہدایت الرحمن

آئین کے مطابق تمام شہری برابر، کسی کو دوسرے پر فوقیت نہیں، سیکرٹری صوبائی اسمبلی کے پاس قرارداد جمع کرادی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان طاہر شاہ کاکڑ سے ملاقات کی، ملاقات میں انہوں نے سرداری نظام کے خاتمے اور تمام شہریوں کو آئین و قانون کے تابع بنانے سے متعلق قرارداد تحریری طور پر جمع کرائی۔ مجوزہ قرارداد کے متن میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں بعض سردار اور نواب اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے بجائے ان پر ظلم و جبر کر رہے ہیں قرارداد میں خضدار کی اسماء جنگ اور قلات کی لائبہ کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کو اس سلسلے میں بطور مثال پیش کرتے ہوئے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں سرداری نظام ختم اور ہر شہری کو آئین و قانون کا پابند بنایا جائے، آئین کے مطابق تمام شہری برابر اور کسی کو دوسرے پر قانونی طور پر فوقیت نہیں۔ قرارداد میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور شہریوں کے مساوی حقوق کو یقینی بنایا جا سکے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ بلدیاتی اداروں کو موثر بنانے، بلدیاتی نمائندوں کی تربیت اور استعداد بڑھانے کے لئے خصوصی پروگرام شروع کرنے، جمعیت علما اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی دالی تا ماشکیل 80 کلومیٹر اور دالی تا یسمہ 40 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور جمعیت علما اسلام کے رکن اسمبلی سید ظفر علی آغا پشین میں نئے ڈیموں اور چھوٹے آبی ذخائر کی تعمیر اور موجود ڈیموں کی فوری مرمت و بحالی کے حوالے سے الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے جبکہ جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ سرکاری دفاتر میں عوام کے مسائل کے جلد حل کی بابت توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

نوجوان تعلیم کے ساتھ سیاسی جدوجہد میں بھی حصہ لیں، پشتونخوا نیپ

جامعات میں علمی و جمہوری سرگرمیوں کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے، نصراللہ زیرے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ نوجوان بالخصوص طلبہ و طالبات تعلیمی سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینے کے ساتھ پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کیونکہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ علم، شعور، اتحاد اور منظم قومی سیاسی جدوجہد کے ذریعے ہی پشتون قوم کو درپیش مسائل کا مقابلہ اور قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد آگے بڑھائی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ایس او کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلبہ و طالبات کے استقبال اور فارغ التحصیل طلبہ کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی صدارت پشتونخوا ایس او کے علاقائی سیکرٹری امین ننگیال نے کی، جس میں سینکڑوں طلبہ و طالبات اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ تقریب سے پشتونخوا ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا نیپ کے مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان چیئرمین، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ خان بڑیچ، پشتونخوا ایس او کے آفس سیکرٹری زوبیب خان کبزئی اور نئے داخل ہونے والے طلبہ کے نمائندے زین اللہ خان نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کی نظامت خیراللہ لونی اور یامیر خان نے کی، جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت عتیق خان نے حاصل کی۔

MASHRIQ QUETTA

سکول حادثے کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں، نیشنل پارٹی

بلوچستان میں بھی متعدد سرکاری اور نجی سکول خستہ حال عمارتوں میں قائم ہیں، رہنما نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں 33 سے زائد بچوں اور ایک خاتون ٹیچر کی شہادت جبکہ درجنوں کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک سانحہ قرار دیا اپنے ایک بیان میں .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی شفاف تحقیقات اور حادثے کے اصل حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی متعدد سرکاری اور نجی سکول خستہ حال عمارتوں میں قائم ہیں، جہاں کسی بھی وقت پشاور جیسے افسوسناک سانحے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ بچوں اور اساتذہ کی جانوں کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس لیے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حالت کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی سکولوں کی عمارتوں کا معائنہ کرایا جائے خستہ حال عمارتوں کی نشاندہی کی جائے اور کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ طلبہ اور اساتذہ کی قیمتی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔

Century Express Quetta

منتخب حکومت برطرف کرنا جمہوری اقدار، صوبائی خودمختاری کے منافی ہے: خوشحال کاکڑ

پشتون عوام دہشت گردی کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں، ان کی قربانیوں کا اعتراف اور تجاویز کو اہمیت دی جائے

پاکستان تمام اکائیوں کا مشترکہ وطن، قومی فیصلے شفافیت اور آئینی تقاضوں کے مطابق ہونے چاہیے، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین اور رکنِ قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخواہ میں غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرکے ملک میں جمہوریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی گئی ہے اور جمہوریت کی رہی سہی روح کو بھی مجروح کر دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی میں خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے خلاف خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ آئین کو من پسند انداز میں استعمال، عدالتی نظام کو کمزور، سیاسی اختلاف (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

کو دبایا اور آزادی اظہار پر قدغنیں عائد کی جا رہی ہیں، جبکہ انتخابات، انسانی حقوق، آئین کی بالادستی اور میرٹ جیسے بنیادی جمہوری اصول اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منتخب صوبائی حکومت کو برطرف کر کے ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا جمہوری اقدار، عوامی مینڈیٹ اور صوبائی خودمختاری کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت کے عدم تعاون کو جواز بنا کر منتخب حکومت کو ختم کرنا درحقیقت نہ صرف ایک سیاسی جماعت بلکہ پورے صوبے کی منتخب نمائندگی اور پشتون عوام کے حق حکمرانی پر ضرب لگانے کے مترادف ہے۔ کسی بھی جمہوری نظام میں عوام کے ووٹ اور مینڈیٹ کو اس طرح نظر انداز کرنا نہ جمہوریت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی وفاق کی مضبوطی کے لیے سودمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو برطرف کرنے اور گورنر راج نافذ کرنے سے دہشت گردی جیسے پیچیدہ مسئلے کا حل تلاش نہیں کیا جا سکتا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ پشتون عوام دہشت گردی کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے پیاروں کے جنازے اٹھائے، اپنے گھر اجڑتے دیکھے اور اپنی نسلوں کو خوف اور عدم تحفظ کے ماحول میں زندگی گزارتے دیکھا ہے۔ دہشت گردی نے پشتونخوا وطن کی معیشت، سماجی زندگی اور مجموعی ترقی کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جبکہ پشتون عوام کی ایک نہیں بلکہ دو نسلیں اس جنگ سے متاثر ہوئی ہیں۔ اس لیے دہشت گردی کے مسئلے پر پشتون عوام کو پیچھے دھکیلنے کے بجائے ان کی قربانیوں کا اعتراف کیا جائے اور ان کے تجربات، زمینی حقائق اور تجاویز کو اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متاثرہ علاقوں کے عوام، منتخب نمائندوں اور مقامی حکومتوں کو فیصلہ سازی میں مرکزی کردار دینا ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 OCT 2026 Page No. 18

آپریشن ردالفتنہ 3، ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

واشک میں 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب آپریشن کیا گیا، دیگر دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری، آئی ایس پی آر

مستونگ کے علاقے پڑنگ آباد میں بھی سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کی، دشت اور تربت میں انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائیوں کے نتیجے میں ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشتگرد ہلاک کردیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کردیئے، سیکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا گیا، آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک کردیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، عزم استحکام کے تحت ملک سے غیرملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائی میں سیکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔

کیچ: فورسز کیساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشتگرد ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کیچ میں سیکورٹی فورسز اور فتنہ الہندوستان کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق ضلع کیچ کے علاقے حمپ میں سیکیورٹی فورسز اور فتنہ الہندوستان بی ایل اے کے دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا جبکہ دیگر فرار ہو گئے سیکورٹی فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا۔

نوشکی میں فائرنگ سے موٹرسائیکل سوار زخمی

نوشکی (نامہ نگار) کلی جمالدینی کے رہائشی عبدالقادر جمالدینی رادوخان شہر سے موٹر سائیکل پر گھر جارہے تھے راستے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ منتقل کردیا گیا ہے۔

خاران کوئٹہ شاہراہ پر کمشنر رخشان ڈویژن اغوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران برشونکی میں مسلح افراد نے کمشنر رخشان ڈویژن اسداللہ کاکڑ کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے خاران کوئٹہ روڈ کے علاقے برشونکی میں ناکہ بندی کی ہوئی تھی کہ کمشنر رخشان ڈویژن اسداللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور کے ہمراہ سرکاری گاڑی میں وہاں پہنچ گئے۔ مسلح افراد کمشنر رخشان ڈویژن اسد اللہ کاکڑ اور ڈرائیور کو اپنے ساتھ لے گئے واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

ژوب: مختلف واقعات میں بچے سمیت دو افراد جاں بحق

ژوب (نامہ نگار) فائرنگ اور ٹریفک حادثے میں دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ولہ اکرم کے علاقے میں گھریلو ناچاقی پر جھگڑے کے دوران فائرنگ سے نوجوان سلیمان شاہ جاں بحق ہوگیا پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ دوسرے واقعے میں کوئٹہ قومی شاہراہ پر گاڑی کی ٹکر سے کم سن بچہ نعیم اللہ کاکڑ کبزئی جاں بحق ہوگیا۔

چاغی: یک مچ تھانے پر حملہ عمارت دھماکے سے تباہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی کے علاقے یک مچ میں نامعلوم افراد نے تھانے پر حملہ کرکے عمارت کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا پولیس کے مطابق واقعہ صبح ساڑھے چار بجے پیش آیا جس کے نتیجے میں تھانے کی عمارت مکمل طور پر تباہ ہوگئی، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

نوشکی: موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے حجام جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے حجام جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق 55 سالہ پھلل ولد محمد بخش دکان بند کرکے گھر جارہا تھا کہ سناتن مندر کے قریب موٹرسائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقتول کا تعلق شکارپور سندھ سے بتایا جاتا ہے۔

CamScanner

کوئٹہ شہر میں پانی کی شدید قلت، شہری ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر

ریسانی روڈ، بروچ اسٹریٹ، کاکڑ اور کلی شیخان کی ہر گلی کے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں

بار بار شکایات کے باوجود داد رسی نہیں ہو رہی، تمام ٹیوب ویلز کو درکار وسائل فراہم کر کے چلایا جائے

محبوب لالا، حافظ عطاء اللہ، اللہ داد محسن پٹھان، فیض اللہ بروچ ودیگر کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حکومتوں کے بلند وبانگ دعوے محض بنیادی سہولیات کی فراہمی 78 سالوں میں لوگوں کو میسر نہ ہوسکی، کبھی ٹیوب ویل خراب، تو کبھی بجلی کا بہانہ لوڈ شیڈنگ تو کبھی بجلی کے بلوں کی ادائیگی کا مسئلہ تخلیق کر کے لوگوں کو منتشر کرنا عام ہو گیا ہے اب تو کئی سالوں سے بارشیں نہیں ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ نے ایک اور بہانہ پیدا کر دیا کہتے ہیں زیر زمین پانی کی سطح گر چکی ہے جس کی وجہ سے قلت آب کا مسئلہ ہے لیکن سرکاری ٹیوب ویل کے مقابلے میں محدود ٹیوب ویل جو گنے جاتے ہیں پورے کوئٹہ سٹی کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے جو متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان بن چکا ہے مشرق سروے ٹیم سے بات کرتے ہوئے کلی کے رہائشیوں محبوب لالا، حافظ عطاء اللہ، اللہ داد محسن پٹھان، فیض اللہ بروچ اور دیگر نے بتایا کہ ریسانی روڈ، بروچ اسٹریٹ، کاکڑ اور کلی شیخان کی ہر گلی میں روزانہ ٹینکرز کی آمد ورفت معمول بن چکی ہے اور عوام مہنگے داموں ٹینکر لینے پر مجبور ہیں، اہل علاقہ کا سوال ہے کہ بار بار شکایات کے باوجود داد رسی کیوں نہیں ہو رہی ہے ہم حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کلی شیخان میں پانی کی قلت کے متعلق نوٹس لیکر تمام ٹیوب ویلز کو درکار وسائل فراہم کر کے ٹیوب ویلز کو چلنے دیا جائے تاکہ عوام کو بروقت پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے، مزید کلی ریسانی اور شیخان کے رہائشیوں نے بتایا ہے کہ اگر مسئلہ کو حل نہ کیا گیا تو مجبور ہو کر احتجاج کی طرف جائیں گے

فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا، طویل لوڈ شیڈنگ سے شہریوں پریشان

چیئرمین کوئٹہ سٹی اتحاد کا کیسکو کے اعلیٰ عہدیداروں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے کہا ہے کہ گنجان آباد علاقے فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں، جہاں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا ہے۔ فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح کے مکینوں پر بجلی کی ظالمانہ بندش اور ناقابل برداشت بلوں کا پہاڑ توڑ دیا گیا ہے۔ ان خیالات اظہار کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی، وائس چیئرمین نجم الثاقب، اراکین کمیٹی محمد کامران مدنی، الطاف خان، کامران خان جدون، مبشر اعوان، آصف درانی، تصور شاہ، منظور حسین شاہ، ملک مقصود اعوان، جعفر خان جدون، ودیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کا جینا محال اور روزمرہ کا نظام زندگی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کا 90 فیصد حصہ پہلے ہی سولر سسٹم پر منتقل ہو چکا ہے، اس کے باوجود بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اعلیٰ حکام فوری طور پر اس بات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں کہ آخر اتنی بڑی مقدار میں بجلی کہاں اور کس طرح استعمال ہو رہی ہے۔

کوئٹہ، مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا

ٹریفک کی روانی متاثر، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت کے اہم منصوبے کوئٹہ مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے، جبکہ منصوبے میں شامل تقریباً 10 گز کا ایک چھوٹا پل بھی تاحال مکمل نہیں کیا جا سکا۔ ذرائع کے مطابق مغربی بائی پاس کوئٹہ کا اہم تجارتی اور مواصلاتی راستہ ہے جہاں روزانہ ہزاروں گاڑیوں کی آمد ورفت رہتی ہے۔ شاہراہ کی تعمیر و توسیع کے منصوبے میں مسلسل تاخیر کے باعث شہریوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اہم شاہراہ کی تعمیر میں غیر معمولی تاخیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے بلکہ سفر کرنے والوں کو بھی مشکلات اور اضافی وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ مغربی بائی پاس کے زیر تکمیل منصوبے پر کام کی رفتار تیز کر کے اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے

مستونگ، بینکوں اور اے ٹی ایمز کی بندش، شہری اپنی رقوم سے محروم

ایک ماہ سے بیشتر بینکوں کے اے ٹی ایمز بند، ملازمین، پنشنرز اور تاجروں کو مالی معاملات میں مشکلات کا سامنا

صرف ایک بینک کے اے ٹی ایمز فعال، شہری اپنی رقوم کے حصول کیلئے کوئٹہ اور دیگر شہروں کا رخ کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں

مستونگ (آن لائن) مستونگ شہر میں بینکوں اور ان کے اے ٹی ایمز کی ایک ماہ سے زائد عرصے سے جاری بندش نے شہریوں کو شدید مالی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس طویل بندش نے بینک انتظامیہ کی کارکردگی اور عوام کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے کوئی واضح اقدام سامنے نہیں آیا۔ صرف ایک بینک کے اے ٹی ایمز فعال باقی تمام بینکوں کے اے ٹی ایمز بند پڑے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سرکاری و نجی ملازمین، پنشنرز، تاجر اور عام شہریوں کو مالی معاملات کے لیے کوئٹہ یا دوسرے شہروں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی شہریوں کو گھریلو اخراجات پورے کرنے میں دقت کا سامنا ہے جبکہ کاروباری طبقہ کو لین دین اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بینک سالانہ اے ٹی ایم کارڈ فیس اور مختلف بینکاری سہولیات کے نام پر صارفین سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں۔ مگر ضرورت کے وقت بنیادی سہولت فراہم کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ اگر صارفین کو اپنی ہی رقوم تک رسائی نہیں دی جا سکتی تو ہر سال مختلف مدات میں فیسیں وصول کرنے کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے

مانجھی پور ڈگری کالج کی تعمیر تعطل کا شکار، طلبہ کا مستقبل داؤ پر

کئی سال گزرنے کے باوجود کالج کی عمارت مکمل نہ ہو سکی، ایف ایس سی کے بعد اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلبہ کو مشکلات کا سامنا

عمارت کی عدم تکمیل کے باعث متعدد طلبہ تعلیم چھوڑنے پر مجبور، علاقے میں اعلیٰ تعلیمی سہولت کی عدم دستیابی تشویش کا باعث بن گئی

مانجھی پور (آن لائن) مانجھی پور ڈگری کالج کا قیام | جلد عمل میں لایا جائے کئی سال گزر جانے کے باوجود کالج کی بلڈنگ کی زیر التوا کا شکار ہے۔ طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہے۔ آج مانجھی پور کا ہر ہونہار طالب علم ایف ایس سی کے بعد آگے بڑھنے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہے۔ کالج کی عمارت نہ ہونے کی وجہ سے بے شمار طلبہ تعلیم کو خیر باد کہنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ ہم اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہیں اہم مطالبہ کرتے ہیں ڈگری کالج کی زیر التوا عمارت پر کام کا سست روی ختم کر کے اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ اور علاقے کے طلبہ کے مستقبل کو مزید ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ اہلیان مانجھی پور نے صوبائی وزیر تعلیم اور صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات سے اپیل ہے کہ مانجھی پور کے طلبہ کے اس اہم اور بنیادی مسئلے کا فوری نوٹس لیں اور تعمیراتی کام کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروانے کے احکامات جاری کریں۔ تعلیم سب کا حق ہے۔ مانجھی پور کے طلبہ کو ان کا حق دو تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 OCT 2026 Page No. 2

وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم: سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور گورننس کی بہتری !!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا ہے وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں، غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے اور انتظامی ڈھانچے کی خامیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور اس امر پر بھی زور دیا کہ سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے ایسے فعال اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا جو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرتے ہوئے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کریں۔سب پہلے تو ہم وزیراعلیٰ صاحب کے عزم کو سراہتے ہیں اور ان سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے بہت سے محکموں کی تنظیم نو، نئے عزم اور گورننس کی مزید بہتری کی اشد ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے، منتشر آبادی اور محدود مالی وسائل کے حامل صوبے میں حکمرانی کو موثر بنانا ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل معاملہ ہے۔یہاں عوام کو تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پہلے ہی متعدد مشکلات سے دوچار ہے۔ایسے حالات میں سرکاری وسائل کا غیر ضروری اخراجات کی نذر ہونا اور انتظامی ڈھانچے کا عوامی ضروریات سے ہم آہنگ نہ ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ان مسائل کی نشاندہی اور محکموں کی تنظیم نو پر زور دینا اس بات کی علامت ہے کہ صوبائی حکومت انتظامی امور کو محض روایتی طریقوں سے چلانے کے بجائے اصلاحات اور بہتر کارکردگی کی طرف لے جانے کی ضرورت محسوس کررہی ہے۔یہ سوچ نہ صرف قابل تحسین ہے بلکہ صوبے کو درپیش انتظامی اور معاشی مسائل کے حل کے لئے ایک ضروری قدم بھی ہے۔حکومتوں کی کامیابی کا تعین محض اس بنیاد پر نہیں کیا جاتا کہ ان کے زیرانتظام کتنے محکمے، کتنے دفاتر یا کتنی آسامیاں موجود ہیں، بلکہ اصل معیار یہ ہے کہ عوام کو ان اداروں سے کیا فائدہ پہنچ رہا ہے۔اگر کسی محکمے کا بجٹ مسلسل بڑھتا رہے، ملازمین کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے اور اس کے باوجود شہریوں کو بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو اس صورت حال کا سنجیدہ جائزہ لینا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ بلوچستان میں سرکاری وسائل کے موثر استعمال کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ صوبے کو ترقیاتی ضروریات اور مالی گنجائش کے درمیان ایک بڑے فرق کا سامنا ہے۔دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی کمی، صحت کے مراکز میں سہولیات کا فقدان، پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ حالی اور دیگر مسائل فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ایسے میں اگر دستیاب بجٹ کا بڑا حصہ تنخواہوں، دفتری اخراجات اور دیگر غیر ترقیاتی مدات میں صرف ہو جائے تو عوامی ضروریات پوری کرنے کے لئے وسائل محدود ہو جاتے ہیں۔وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بجا ہے کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے۔اس مسئلے کا حل صرف اخراجات میں کٹوتی نہیں، بلکہ بجٹ کی ترجیحات کو درست کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے میں پوشیدہ ہے۔تاہم، سرکاری محکموں کی تنظیم نو کا تصور محض اداروں کو ضم کرنے، دفاتر بند کرنے یا ملازمین کی تعداد کم کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔حقیقی اصلاحات کا تقاضا ہے کہ سب سے پہلے ہر محکمے کے قیام کے مقاصد، قانونی ذمہ داریوں، عملی کارکردگی اور عوامی ضرورت کا جامع جائزہ لیا جائے۔جہاں دو یا زیادہ ادارے ایک جیسے فرائض انجام دے رہے ہوں، وہاں مناسب منصوبہ بندی کے تحت ان کے کام یکجا کئے جاسکتے ہیں۔ جہاں اختیارات غیر ضروری طور پر مختلف سطحوں پر تقسیم ہوں، وہاں ذمہ داریوں کا واضح تعین کیا جانا چاہئے۔اسی طرح ایسے محکموں کی نشاندہی بھی ضروری ہے جن کے پاس مناسب وسائل موجود ہونے کے باوجود کارکردگی غیر تسلی بخش ہے۔تنظیم نو کا مقصد انتظامی پیچیدگیوں کو کم کرنا، فیصلہ سازی کو تیز کرنا اور عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہونا چاہئے۔اچھی حکمرانی کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور افرادی قوت کی تنظیم نو کے اقدامات حقائق، شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کئے جائیں۔یہ درست ہے کہ غیر ضروری بھرتیاں قومی خزانے پر بوجھ ڈالتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ بعض شعبوں میں ضرورت کے مطابق عملے کی کمی عوامی خدمات کی فراہمی میں رکاوٹ بنتی ہے۔ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور طبی عملے، جبکہ دور دراز علاقوں میں دیگر بنیادی خدمات سے وابستہ اہلکاروں کی ضرورت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔لہٰذا حکومت کو غیر ضروری آسامیوں اور حقیقی ضرورت کے تحت درکار افرادی قوت کے درمیان واضح فرق کرنا ہوگا۔ایسی اصلاحات ہی کامیاب ہو سکتی ہیں جو ایک طرف غیر ضروری مالی بوجھ کم کریں اور دوسری طرف عوامی خدمات کے معیار کو متاثر ہونے سے بچائیں۔ہم یہاں یہ بھی تجویز دیں گے کہ حکومت کو نجی شعبے کے فروغ کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے پر بھی توجہ مرکوز رکھے کاروباری سرگرمیوں میں غیر ضروری رکاوٹوں کا خاتمہ، سرمایہ کاروں کو سہولتیں، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کا فروغ، نوجوانوں کو جدید مہارتوں کی تربیت اور چھوٹے کاروباروں کی حوصلہ افزائی ایسے اقدامات ہیں جو روزگار کے نئے امکانات پیدا کر سکتے ہیں۔سرکاری ملازمتوں پر بڑھتے ہوئے انحصار کو کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم اور تربیت کو مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ کا حسب ضرورت روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دینا اسی وسیع تر معاشی سوچ کا حصہ ہونا چاہئے، جس میں حکومت خود ہر فرد کو ملازمت دینے کے بجائے ایسے حالات پیدا کرے کہ معیشت مختلف شعبوں میں روزگار فراہم کرنے کے قابل ہو۔ بہتر گورننس کے لئے محکموں کی تنظیم نو کے ساتھ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا بھی ناگزیر ہے۔ ہر محکمے کے سربراہ اور متعلقہ افسر کی ذمہ داری واضح ہونی چاہئے اور کارکردگی جانچنے کے لئے قابل پیمائش اہداف مقرر کئے جائیں اور جو فیصلے ہوں ان پر بہرصورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاسوں میں پیش کی جانے والی کارکردگی رپورٹس کو عملی نتائج سے منسلک کیا جانا چاہئے۔ بلوچستان کے وسائل اور مسائل سے آگاہ حلقوں کا اس بات پر مکمل اتفاق ہے کہ بلوچستان میں اور کچھ بھی نہ کیا جائے محض گورننس بہتر اور طرز حکمرانی عوام دوست بنائی جائے تو بہت سے مسائل اپنے آپ ختم ہو جائیں گے۔

CamScanner

6

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL ... PUBLIC RELATIONS

علی تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

16 OC

Page

بلوچستان میں بہتر گورننس کے لئے انتظامی اصلاحات ناگزیر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلتا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہورہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جارہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کی بجائے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پار ہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔ ہمیں وزیراعلیٰ صاحب کی باتوں سے مکمل اتفاق ہے اور ہم ان کی تائید و حمایت کرتے ہیں عین حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان میں بہتر گورننس کے لئے انتظامی اصلاحات ضروری ہیں وسائل کے استعمال میں کفایت شعاری، مالی بوجھ کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی موجودہ معاشی اور انتظامی ضروریات اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ حکومتی امور چلانے کے روایتی انداز پر نظرثانی کی جائے۔ صوبے کو تعلیم، صحت، آب نوشی، مواصلات، زراعت اور روزگار سمیت متعدد شعبوں میں بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے وسائل کی فراہمی کے ساتھ ان کے موثر استعمال کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ محدود مالی گنجائش میں ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے حکومت کو یہ طے کرنا ہوگا کہ کون سے اخراجات ناگزیر ہیں، کہاں بچت کی گنجائش موجود ہے اور کن شعبوں میں مزید سرمایہ کاری سے عوام کو زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار اسی اہم مسئلے کی نشان دہی کرتا ہے۔ کفایت شعاری کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت عوامی ضروریات پر خرچ کرنا بند کردے یا بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کمی لائے۔ اس کا اصل مفہوم غیر ضروری اخراجات کی روک تھام، سرکاری خریداری میں شفافیت، دستیاب وسائل کا دانشمندانہ استعمال اور ہر خرچ کے بدلے عوامی فائدے کو یقینی بنانا ہے۔ اگر کسی محکمے کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اسی طرح ایسے منصوبوں اور مدات کی نشاندہی بھی ہونی چاہئے جہاں اخراجات کم کرکے رقم کو زیادہ اہم عوامی ضروریات پر صرف کیا جاسکے۔ مالی نظم وضبط ہی وہ بنیاد ہے جس پر پائیدار ترقی اور موثر انتظامی نظام کی عمارت کھڑی کی جاسکتی ہے۔ سرکاری محکموں کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کا نقطہ نظر اہمیت رکھتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ انتظامی ضروریات تبدیل ہوتی رہتی ہیں، لیکن اگر سرکاری ڈھانچے میں ان تبدیلیوں کے مطابق بہتری نہ لائی جائے تو ادارے اپنی افادیت کھونے لگتے ہیں۔ بعض اوقات اختیارات کی غیر واضح تقسیم، ایک ہی نوعیت کے فرائض انجام دینے والے متعدد شعبوں اور طویل دفتری طریقہ کار کی وجہ سے فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر ہوتی ہے۔ ایسے مسائل کا حل جامع انتظامی جائزے کے ذریعے نکالا جاسکتا ہے۔ جہاں محکموں کے فرائض میں غیر ضروری تکرار ہو، وہاں مناسب انضمام پر غور کیا جائے، جبکہ جہاں ذمہ داریوں کی تقسیم ضروری ہو وہاں اختیارات اور فرائض کو واضح کیا جائے۔ اس پورے عمل کا مقصد اداروں کو کمزور کرنا نہیں بلکہ انہیں زیادہ فعال، ذمہ دار اور نتیجہ خیز بنانا ہونا چاہئے۔ اسی طرح افرادی قوت کی منصوبہ بندی کو بھی اصلاحاتی عمل کا بنیادی جزو بنانا ہوگا۔ کسی محکمے میں ملازمین کی تعداد کا تعین حقیقی ضرورت اور کام کے حجم کے مطابق ہونا چاہئے۔ محض سیاسی دباؤ، ذاتی سفارش یا وقتی مصلحت کے تحت بھرتیاں ناانصافی بھی ہے اور صوبے کے ساتھ ظلم وزیادتی بھی۔ بہتر گورننس کے قیام کے لئے محکموں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ اور جوابدہی کا موثر نظام بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ سرکاری افسران اور محکموں کے لئے واضح اہداف مقرر کئے جائیں اور ان کی پیش رفت کو باقاعدگی سے جانچا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے انتظامی اصلاحات اور مالی نظم وضبط پر زور دینا صوبے کے بہتر مستقبل کے لئے ایک مثبت سمت کی نشان دہی کرتا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان خیالات کو ایک جامع عملی منصوبے میں ڈھالا جائے۔ تمام محکموں کی کارکردگی، اخراجات اور افرادی قوت کا منصفانہ جائزہ لے کر اصلاحات کی ترجیحات طے کی جائیں، غیر ضروری مالی بوجھ کم کیا جائے اور بچنے والے وسائل کو تعلیم، صحت، پانی، بنیادی ڈھانچے اور دیگر اہم شعبوں کی بہتری کے لئے بروئے کار لایا جائے۔ اصلاحات کے عمل میں تسلسل برقرار رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ حکومتی ترجیحات محض وقتی اقدامات تک محدود نہ رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

ی تعلقات عامہ
ت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

Dated: 16 OCT 2026 Pa

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم، صحت کی سہولیات عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ وقت میں مکمل اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔انہوں نے ہدایت کی کہ انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کی جائے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرے۔دور دراز علاقوں میں فعال کئے گئے لیبر رومز کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے ہی علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آسکیں۔انہوں نے ہدایت کی کہ پولیو کے خاتمے کے لیے موثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے۔بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام سکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کو باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہ کرنے اور دیگر اہم ایشوز پر متعلقہ حکام کو دی جانے والی ہدایات قابل تعریف اقدام ہے۔کیونکہ بدقسمتی سے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیم، صحت اور دیگر اہم شعبوں کی کارکردگی بہتر نہیں ہے جس کے باعث وہاں کے عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ان علاقوں میں صحت کی سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے خصوصاً زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق پیچیدگیاں زیادہ ہیں وہاں اس سے زچہ و بچہ کو نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اور خواتین کو بڑے شہروں کو لانا پڑتا ہے جو یقیناً بڑی تکلیف دہ بات ہے۔ان علاقوں میں پولیو کے خاتمے کے حوالے سے جو بات کی گئی ہے اس پر بھی عمل درآمد کرنا ضروری ہے کہ یہ موذی مرض ہے جو بچوں کو زندگی بھر کے لیے محتاج بنا دیتا ہے۔اس لیے وہاں عوام میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی مخلوط حکومت دور دراز علاقوں میں جو مذکورہ اقدامات کرنے جارہی ہے وہ یقیناً وہاں کی عوام کے لیے بہترین ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے متعلقہ حکام کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مذکورہ اجلاس میں دی گئی ہدایات پر من و عن عمل درآمد کرنا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے ہی مسائل حل ہوسکیں گے۔اس ضمن میں متعلقہ حکام کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ان کو ادا کرنا چاہیے۔اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوئی سستی یا غفلت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ حکومت کو ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام قائم کر کے ان کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جائے تاکہ اس کے مثبت نتائج برآمد ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک ریلیشنز بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 OCT 2026

Page No.

بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کا تقاضا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری محکموں کی تنظیم نو، غیر ضروری اخراجات میں کمی اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اصلاحات کا جو مؤقف اختیار کیا ہے، وہ صوبے کی اہم ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ محدود وسائل اور وسیع جغرافیے والے بلوچستان میں انتظامی کمزوریوں کا براہ راست بوجھ عام شہری اٹھاتا ہے۔ دور دراز علاقوں میں علاج، تعلیم، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کے حصول میں مشکلات بتاتی ہیں کہ حکومتی کارکردگی کا اصل پیمانہ عوام کی زندگی میں آنے والی بہتری ہونا چاہیے۔ سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت اور اخراجات کا جائزہ ایک ضروری آغاز ہے۔ تاہم ایسے جائزوں کی افادیت اسی وقت سامنے آتی ہے جب ان کی بنیاد پر قابل عمل فیصلے ہوں اور عمل درآمد کی نگرانی بھی کی جائے۔ ہر محکمے سے یہ پوچھنا ضروری ہے کہ اسے کتنے وسائل ملے، ان وسائل سے کون سی خدمات فراہم ہوئیں اور کتنے شہری مستفید ہوئے۔ کارکردگی رپورٹس میں سرگرمیوں کی فہرست کے ساتھ ان کے عملی نتائج بھی واضح ہونے چاہییں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بجا ہے کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والی رقم قومی امانت ہے۔ اس امانت کے تحفظ کا تقاضا صرف مالی بے ضابطگیوں کو روکنا نہیں، بلکہ ایسے اخراجات کی نشاندہی بھی ہے جن سے عوام کو مناسب فائدہ نہیں پہنچتا۔ غیر ضروری دفاتر، فرائض کی تکرار اور غیر مؤثر انتظامی بندوبست وسائل ضائع کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس ضروری عملے، بنیادی سامان اور سہولیات کی کمی خدمات کو متاثر کرتی ہے۔ اصلاحات میں ان دونوں صورتوں کا فرق ملحوظ رکھنا ہوگا۔ غیر ترقیاتی اخراجات کا جائزہ لیتے ہوئے یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ ان کا ہر حصہ غیر ضروری نہیں ہوتا۔ اساتذہ اور طبی عملے کی تنخواہیں، ادویات کی فراہمی اور اداروں کے روزمرہ انتظام جیسے اخراجات عوامی خدمت کے لیے ناگزیر ہیں۔ محض کسی مد میں کمی کو کامیابی سمجھنے سے ضروری سہولیات متاثر ہو سکتی ہیں۔ اصل ہدف فضول خرچی کا خاتمہ اور دستیاب رقم سے بہتر خدمت ہونا چاہیے۔ ہر مجوزہ کٹوتی کے عوام پر اثرات کا جائزہ لینا اسی لیے اہم ہے۔ سرکاری محکموں کو غیر ضروری بھرتیوں کا مرکز بنانے کی روش پر وزیراعلیٰ کی تشویش توجہ چاہتی ہے۔ سیاسی سفارش یا وقتی دباؤ کے تحت ہونے والی بھرتیاں مالی بوجھ بڑھانے کے ساتھ مستحق امیدواروں کا اعتماد بھی مجروح کرتی ہیں۔ تاہم افرادی قوت میں کمی کی تجاویز مرتب کرتے ہوئے مستقل ملازمین کے قانونی حقوق، اداروں کی حقیقی ضروریات اور متعلقہ علاقوں کے حالات دیکھنا ہوں گے۔ جہاں ممکن ہو تربیت، تبادلے اور مناسب تعیناتی کے ذریعے موجودہ عملے سے بہتر کام لیا جائے۔ یکساں فرائض انجام دینے والے محکموں کا انضمام اخراجات اور انتظامی پیچیدگی کم کر سکتا ہے، لیکن فیصلہ جامع مطالعے کے بعد ہونا چاہیے۔ محکموں کے نام ملتے جلتے ہونے سے ان کے تمام فرائض یکساں نہیں ہو جاتے۔ انضمام سے پہلے ذمہ داریوں، قانونی تقاضوں، عملے اور عوامی رسائی کا واضح نقشہ ضروری ہے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے میں دفاتر کی تعداد گھٹانے کا ایسا فیصلہ نقصان دہ ہو سکتا ہے جو شہریوں کو معمولی کام کے لیے مزید طویل سفر پر مجبور کر دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 OCT 2026 Page No.

Empowering rural women

The International Day of Rural Women is observed across the world on October 15 every year to recognize the vital contributions of women to agriculture, food security, rural economies and community development. The day highlights the challenges faced by rural women and calls for practical measures to ensure their empowerment, equal opportunities and access to essential services. However, despite their significant role in society, rural women in Balochistan continue to face longstanding hardships that require urgent attention from the government and relevant authorities.

Women in rural areas of Balochistan contribute substantially to household economies, livestock management, agriculture and the upbringing of children. Despite their tireless efforts, their contributions often remain unrecognized, while they have limited access to education, healthcare, employment and decision-making opportunities. The development of rural women has not received the priority it deserves, leaving many deprived of the benefits of social and economic progress.

Even in the 21st century, women living in remote districts and villages of Balochistan confront numerous challenges, including poverty, illiteracy, inadequate healthcare facilities, poor transportation and a lack of clean drinking water. In several areas, girls have limited access to schools because of long distances, inadequate educational infrastructure and financial constraints. Consequently, many girls are unable to complete their education, restricting their opportunities for personal growth and economic independence. Healthcare is another major concern for rural women. A shortage of female doctors, trained birth attendants, hospitals and basic health units in remote areas makes maternal and reproductive healthcare difficult to access. Women often have to travel considerable distances to obtain medical treatment, while poverty and inadequate transport further complicate their situation. Such deficiencies underline the need for greater investment in rural healthcare infrastructure. Economic empowerment is equally essential. Rural women should be provided with vocational training, agricultural support, livestock management skills, access to microfinance and opportunities to market their products. These measures would help them become financially independent and contribute more effectively to their families and local economies. Their participation in community organizations and local decision-making bodies should also be encouraged.

The Balochistan government must formulate and implement comprehensive policies aimed at improving the living conditions of rural women. Adequate funds should be allocated for girls' education, healthcare, clean drinking water, sanitation and skills development. The International Day of Rural Women should serve as a reminder that sustainable development cannot be achieved without women's participation. Empowering them is not merely a social obligation; it is essential for reducing poverty, strengthening communities and building a prosperous future for the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 16 OCT 2026

Page No. 25

ایرانی بلوچستان میں ''گریٹ گیم'' کی پاکستان میں تپش

برملا

نصرت جاوید

گزشتہ کئی ہفتوں سے ہمارے ریگولر اور سوشل میڈیا کی توجہ خیبر پختونخوا پر مرکوز ہے۔ وہاں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ زیر بحث رہا۔ اب ان دونوں کے امتزاج پر مبنی اقدامات اٹھالئے گئے ہیں۔ ان کے نتائج پر تبصرہ آرائی قبل از وقت قیاس آرائی ہوگی۔ دہشت گردی مگر اس صوبے تک ہی محدود نہیں۔

دہشت گردی کی وجوہات فقط مقامی نہیں۔ برطانوی سامراج کی ہمارے خطے میں آمد کے چند ہی ماہ بعد 250 سال قبل زار شاہی کے تحت توسیع پسندی کے جنون میں مبتلا ہوئے روس کے ساتھ نام نہاد ''گریٹ گیم'' کا آغاز ہوگیا تھا۔ جو قضیہ شروع ہوا وہ روس میں کمیونسٹ انقلاب اور برطانیہ کی ہمارے خطے سے روانگی کے بعد بھی جاری رہا۔ اس کی انتہا میں ''افغان جہاد'' اور بعدازاں مذکورہ جہاد کے سرپرستوں ہی کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف برسوں تک محیط جنگ جاری رہی۔ 2021 کے اگست میں اس کے انجام پر طالبان فاتح کی صورت کابل لوٹ آئے۔

طالبان کی بطور فاتح کابل واپسی کا ہم سادہ لوح پاکستانیوں نے نہایت خلوص سے خیر مقدم کیا۔ مجھ جیسے جھکی مگر متنبہ کرتے رہے کہ ''غلامی کی زنجیریں کٹ جانے'' پر شاداں محسوس کرتے ہوئے ہمیں افغان قوم کی ''اجتماعی یادداشت'' ذہن میں رکھنا ہوگی۔ بطور فاتح کابل لوٹنے کے بعد طالبان نے اسے یاد رکھا۔ پاکستان میں اپنے ''نظریاتی بھائیوں'' کی امریکی افواج کے چھوڑے جدید ترین ہتھیاروں کی مدد سے پشت پناہی میں مصروف ہوگئے اور اس کے نتیجے میں پاکستان کی ریاست اپنی بقا یقینی بنانے کے لئے خیبر پختونخوا میں گورنر راج جمع ہنگامی حالات کے نفاذ کو مجبور ہوگئی ہے۔

''ذہن سازوں'' کے بے پناہ ہجوم کے باوجود حکومت مگر اس تاثر کا موثر جواب اب تک فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے کہ خیبر پختون خوا میں گورنر راج جمع ہنگامی حالات کا نفاذ محض ایک سیاسی جماعت کی منتخب حکومت کی فراغت ہے۔ افغان دراندازی مذکورہ اقدام کا اہم ترین سبب ہے۔ ریاستی بیانیہ سازوں کو اس پہلو کی جانب توجہ مرکوز رکھنا ہوگی۔

دہشت گردی کا ذکر ہو تو بلوچستان بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ خیبر پختونخوا کی طرح افغانستان وہاں بھی بدامنی بھڑکانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کو سیاسی و معاشی استحکام سے محروم رکھنے کی خواہش میں بھارت افغانستان کا اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ تاریخی حوالوں سے ایران بھی کئی صدیوں سے ہمارے بلوچستان خصوصاً اس کی ساحلی پٹی پر توجہ دیتا رہا ہے۔ 1950 کی دہائی میں برطانیہ اور امریکہ نے سامراج دشمن ڈاکٹر مصدق کی حکومت کو سی آئی اے کی بھڑکائی سازش کے ذریعے ختم کیا۔ ایران میں شاہی نظام شدت سے بحال ہوا تو رضا شاہ پہلوی خود کو خطے کا تھانے دار سمجھنا شروع ہوگیا۔ ہمارے بلوچستان میں جمہوری نظام کا قیام اسے پسند نہیں تھا۔ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کے دوران بلوچستان میں برپا شورش کو ہوا دینے میں اس کے خیالات نے بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد اسرائیل بتدریج بلوچستان پر توجہ دینا شروع ہوگیا۔ ہمارے دوست چین کی بلوچستان کے ساحل میں سرمایہ کاری نے مغربی ممالک کے سرمایہ دارانہ مفادات کو ضرب لگائی۔ مختصر ترین الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ فقط بھارت اور افغانستان ہی نہیں عالمی اجارہ داری کی خواہش مند قوتیں باہم مل کر بلوچستان کے ساحل و وسائل پر لالچی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔

رواں برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران پر احمقانہ جنگ مسلط کردی تھی۔ اس جنگ کا آغاز اس بچگانہ خیال سے ہوا کہ اگر فضائی حملے سے ایران کے رہبر اعلیٰ کو شہید کردیا جائے تو 1979 سے ''مسلط نظام'' کے خلاف ایرانی عوام امریکہ کو نجات دہندہ تصور کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ ایران کی تاریخ و ثقافت سے جاہلانہ لاعلمی پر مبنی یہ خوش فہمی مگر جنگ مسلط ہونے کے پہلے روز سے غلط ثابت ہونا شروع ہوگئی۔ ایران کو ''آزاد'' کروانے کے بجائے امریکہ اور اسرائیل دنیا کو آبنائے ہرمز کی بدولت آئے تیل، گیس اور کھاد سے محروم کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پاکستان جیسے بے تحاشہ ممالک میں ناقابل برداشت مہنگائی کا جو عذاب نازل ہوا ہے اس سے نجات کے امکانات محدود سے محدود تر ہو رہے ہیں۔ ایک بات اگرچہ طے ہوچکی ہے اور وہ یہ کہ فی الوقت جنگ جاری رکھتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل ایرانی حکومت سے اپنی شرائط منوا نہیں سکتے۔ سات سمندر پار اور بذاتِ خود تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہوئے امریکہ غالباً ایران میں اپنی ہزیمت برداشت کرسکتا ہے۔ ایران کا ''اسلامی نظام'' مگر اسرائیل اپنی بقا کے لئے برداشت کر ہی نہیں سکتا۔ اس کے ساتھ براہِ راست جنگ میں الجھنے کے بجائے البتہ ایران میں علیحدگی پسند تحاریک کی پشت پناہی کی راہ ڈھونڈ رہا ہے۔

ایران پر براہِ راست جنگ مسلط کرنے کے بجائے وہاں کرد، بلوچ اور آذری علیحدگی پسندوں کی پشت پناہی کے ارادے مارچ 2026 کی جنگ کے آغاز سے قبل ہی نمایاں ہونا شروع ہوگئے تھے۔ بطور پاکستانی اگرچہ میں فقط بلوچستان کے حوالے سے اسرائیلی ارادوں کا کھوج لگانے کی کوشش کرتا رہا۔ اس حوالے سے ہوئی کھوج کے دوران 2025 کے جون میں دریافت ہوا کہ اسرائیل کی پشت پناہی سے واشنگٹن میں قائم ہوئے ایک تھنک ٹینک میں بلوچستان پر توجہ دینے کے لیے ایک نئے شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

جس تھنک ٹینک کا ذکر ہے اس کا نام ہے ''مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ''۔ انگریزی میں یہ انسٹی ٹیوٹ (MEMR) کے نام سے معروف ہے۔ اسے 1998 میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے ''ریٹائر (؟)'' ہوئے ایک افسر یگال کارمون (CarmonYigal) نے امریکہ میں مقیم چند یہودی دوستوں کی مدد سے متعارف کروایا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد مشرق وسطیٰ کے اخبارات میں عربی زبان میں چھپے مضامین میں حاوی رجحانات کا جائزہ لینا تھا۔ بتدریج اس نے عالمی اخبارات میں بھی مشرق وسطیٰ پر لکھے مضامین یا تحقیقی دستاویز کا تجزیہ شروع کردیا۔ رواں صدی کی پہلی دہائی میں ایرانی میڈیا میں فارسی زبان میں لکھے مضامین بھی اس کی خصوصی توجہ کے مستحق گردانے گئے۔ جون 2025 میں لیکن اس نے بلوچستان پر توجہ دینے کے لئے ایک خصوصی شعبہ متعارف کروایا۔ ''بلوچستان'' کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی اور پاکستانی بلوچستان کے مابین تفریق نظرانداز کردی گئی۔ بلوچستان کا شعبہ متعارف کرواتے ہی MEMRI نے 12 جون 2025 میں پاکستان سے عرصہ ہوا خود ساختہ جلاوطن ہوئے ہربیار مری کا ایک خصوصی مضمون چھاپا۔ مذکورہ مضمون میں ہربیار نے طویل دلائل کے ساتھ یہ کہانی بیچی کہ ایران ایک کثیر القومی ملک ہے اور یہاں آباد بلوچ اور کرد فارسی زبان وثقافت کے غلبے سے اکتا چکے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ جیسے ممالک کو ان اقوام کی ''تحاریک آزادی'' کی پشت پناہی کرنا ہوگی۔ ہربیار مری کا مضمون پڑھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا اور اس کا ذکر اس کالم اور مختلف ٹی وی پروگراموں میں کرتا رہا۔

مجھے گماں تھا کہ مارچ 2026 میں مسلط ہوئی جنگ کے بعد شاید اس مضمون کی اہمیت باقی نہیں رہی۔ آج سے دو دن قبل مگر ہانگ کانگ میں قائم ایک انسٹی ٹیوٹ نے جو چین کے ''ون بیلٹ ون روڈ'' کے تحت چلائے منصوبوں سے منسلک ممالک پر توجہ دیتا ہے ایک تحقیقی رپورٹ شائع کی۔ اس میں دعویٰ ہوا کہ ایرانی بلوچستان میں متحرک علیحدگی پسندوں کی جانب سے وہاں تعینات سکیورٹی اہلکاروں کے خلاف دہشت گرد حملے شروع کردیے گئے ہیں۔ ستمبر 2026 میں دو اعلیٰ سطحی افسران دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے۔ کیم سے 18 اکتوبر کے درمیان بھی ایرانی بلوچستان میں 5 دہشت گرد حملے ہوچکے ہیں۔ منگل کی شام یہ تحقیقاتی رپورٹ پڑھنے کے بعد انٹرنیٹ دیکھا تو اطلاع ملی کہ چند گھنٹے قبل پاکستانی بلوچستان کے تفتان بارڈر کے عین دوسری طرف ایران میں واقع پہاڑیوں پر ایرانی علیحدگی پسند جتھوں نے ایران کے سکیورٹی اہلکاروں کے قافلے پر حملہ کردیا ہے جو کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔ اس کے دوران ہوئی ہلاکتوں کی تفصیل یہ کالم لکھنے تک میسر نہ تھی۔ چینی تھنک ٹینک کی رپورٹ اور اس کے ایک دن بعد ہوئے واقعے کی بنیاد پر اس خدشے کا اظہار کرنے میں حق بجانب ہوں گا کہ ایرانی بلوچستان میں ''گریٹ گیم'' کا آغاز ہوچکا ہے۔ دیکھنا ہوگا کہ پاکستان اس کی تپش سے کب تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

CamScanner